34594 ـ ایک شخص اپنی اوراپنے فوت شدہ والد کی طرف سے عمرہ کرنا چاہتا ہے

سوال

اپنی جانب سےعمرہ کرنے کے بعد فوت شدہ والد کی جانب سے عمرہ ادا کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ اس میقات سے اپنے عمرہ کااحرام باندھیں جس سے گزریں گے ، پھرجب اپنا عمرہ طواف اورسعی اوربال کٹوا کرمکمل کرلیں توتنعیم یا دوسری حل کی جگہ (حرم کی حدود سے باہر) جائيں ، پھراپنے والد کی جانب سےعمرہ کا احرام باندھیں اورتلبیہ میں یہ کہیں : اللھم لبیک عن ابی ، پھرطواف اورسعی کرکے سرمنڈوائيں یا بال چھوٹے کروالیں ، لیکن سرمنڈوانا افضل ہے ، اوراپنے والد کی جانب سےعمرہ کا احرام باندھنے کےلیے میقات پرواپس جانا لازم نہیں ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہيں :

جب آپ اپنی یا کسی فوت شدگان یا پھربڑھاپے یا مرض جس سے شفایابی کی امید نہ ہوکی بنا پرعمرہ ادا کرنے سےعاجز شخص کی جانب سے عمرہ کرنا چاہيں توجس میقات سے آپ گزرہیں ہوں وہاں سے عمرہ یا حج کا احرام باندھیں ، اورجب آپ عمرہ یا حج کے اعمال مکمل کرچکیں توآپ پراس میں کوئي حرج نہیں کہ آپ قریب ترین حل مثلا تنعیم اورجعرانہ وغیرہ سے اپنے عمرہ کے لیے احرام باندھ لیں ، اورآپ کے میقات پرواپس جانا لازم نہيں ۔

کیونکہ عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا نے مدینہ کے میقات سے حجۃ الوداع کے موقع پرنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کا احرام باندھا تھا ، اورجب اپنے حج اورعمرہ سے فارغ ہوئيں تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے مفرد عمرہ کے لیے اجازت طلب کی تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بھائي عبدالرحمن کوحکم دیا کہ وہ انہیں تنعیم لے جائے ، توانہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں میقات پرواپس جانے کا حکم نہیں دیا ، اورجب عمرہ کے اعمال مکمل کرنے سے پہلے انہیں حیض آگیا توانہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے حج کواپنے اس عمرہ پرداخل کرلیا جس کا احرام انہوں نے میقات سے باندھا تھا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ اھـ

دیکهیس : فتاوی ابن باز رحمه الله (17 / 15) ـ

والله اعلم .